1983-2023
40 Years of Service

نیوز بلیٹن

اکتوبر تا دسمبر 2023ء
شمارہ: 23

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کامسٹ یونیورسٹی میں بچوں سے متعلق ایک سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں (30.11.2023)

بچوں کے استحصال کے خلاف موثر نظام کی تشکیل وقت کی اہم ضرورت ہے، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

کامسٹ یونیورسٹی میں ''سائبر کرائمز کے بڑھتے ہوئے خطرات اور سماجی کوتاہیوں'' کے موضوع پر سیمینار سے وفاقی محتسب کا خطاب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں، انہیں سائبر کرائمز اور استحصال سے بچانے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کومل کر جدوجہد کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا استحصال بشمول بچوں کے خلاف سائبر کرائمز میں اضافہ دنیا بھر کا مسئلہ ہے جس سے پاکستان بھی مستثنیٰ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب پاکستان میں بچوں کے حقوق کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب گزشتہ روز کامسٹ یونیورسٹی میں بچوں کے خلاف سائبر کرائمز اور معاشروں کی کمزوریوں/لا پرواہیوں کے حوالے سے منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار سے ایف آئی اے، پی ٹی اے اور قائداعظم یونیورسٹی کے ممتاز ماہرین اور وفاقی محتسب کی گریوینس کمشنر برائے اطفال نے بھی خطاب کیا۔ سیمینار میں وفاقی وزارتوں اور بچوں کے مسائل سے متعلق اداروں کے نمائندگان کی کثیر تعداد میں شرکت کے ساتھ ساتھ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشن (او آئی سی او اے) اور فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کے ممبران کی آن لائن شرکت کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ یہ سیمینار ''بچوں کے حقوق کے عالمی دن'' کے پس منظر میں منعقد کیا گیا ہے جو ہمیں بچوں کے حقوق کے تحفظ کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جنھوں نے بارہ نومبر 1990ء کو اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق سے متعلق کنوینشن (یو این سی آر سی) کی توثیق کی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بچوں کی شکایات کے ازالے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں گریوینس کمشنر برائے اطفال کا دفتر کام کر رہا ہے، جو بچوں کے انفرادی مسائل حل کرنے کے علاوہ پوری صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور اس حوالے سے نظام کی خرابیوں کی نشاندہی کرتا رہتا ہے۔ یہ دفتر بچوں کے مسائل کو اجاگر کرنے کا ایک فورم بھی ہے جسے یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے زینب الرٹ رسپانس اینڈ ریکوری ایکٹ 2020ء اور بچوں کے خلاف سائبر کرائمز پر کنٹرول کے قانون اور کریمنل لاء ایکٹ کے ترمیمی بل کی تیاری سمیت دیگر کئی اہم اقدامات اٹھائے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کی فلاح کے لئے کوشش کرنا امبڈسمین شپ کا ایک اہم پہلو ہے، اس مقصد کے لئے دنیا بھر میں متعدد ادارے مختلف ناموں سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے ازالے اور انصاف کی فراہمی کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب پاکستان نے بچوں کے حقوق کے لئے بھی متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ وفاقی محتسب کا بنیادی کام وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنا ہے اور یہ ایسا فریضہ ہے جو بالآخر انسانی حقوق کے تقدس، گڈ گورننس کے قیام اور بچوں سمیت ہر ایک کو استحصال کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے کہا کہ آئیں اور مل کر اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور ان کو سائبر کرائمز سے بچانے کے لئے ایک موثر نظام تشکیل دیں۔ انہوں نے محتسب کے بین الاقوامی اداروں کو اپنے تجربات شیئر کرنے کی پیشکش بھی کی۔ سیمینار سے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئر مین ڈاکٹر مختار احمد، وفاقی محتسب کی گریوینس کمشنر برائے اطفال، ایف آئی اے کے میجر (ر) ایم قاسم، قائداعظم یونیورسٹی کی چیئر پرسن ڈاکٹر شبانہ فیاض، ڈاکٹر ایم فاروق، عمار جعفری، ڈاکٹر سہیل اصغر اور کامسٹ یونیورسٹی کے بانی ریکٹر ڈاکٹر ایس ایم جنید زیدی نے بھی خطاب کیا۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی 11 ستمبر 2023 کو ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے متفقہ صدر منتخب ہونے کے بعد خطاب کر رہے ہیں

2023ء۔وفاقی محتسب کے ادارے کی کارکردگی ایک نظر میں

194,099 شکایات 193,028 فیصلے

ثالثی/مصالحتی کردار کے ذریعے تنازعات کا غیر رسمی حل

اوسی آر اور کھلی کچہریوں کے ذریعے فوری انصاف

جیلوں کی اصلاح کے لیے چاروں صوبوں میں اجلاس

وفاقی محتسب ایشیائی محتسبین تنظیم کے متفقہ صدر منتخب

وفاقی محتسب کے چالیس مکمل ہونے پر یادگاری ٹکٹ

وفاقی محتسب کو سال 2023ء کے دوران ریکارڈ شکایات موصول ہوئیں اور ریکارڈ فیصلے کئے گئے۔ اس سال وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 94 ہزار 99 شکایات موصول ہوئیں جب کہ ایک لاکھ 93 ہزار 28 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ 85.4 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو گیا۔ صرف 757 فیصلوں کے خلاف صدر پاکستان کو اپیل کی گئی۔ سال 2023ء میں صدر پاکستان نے 1035 اپیلوں کے فیصلے کئے۔ جن میں سے صرف 35 فیصلوں کے خلاف اپیلیں منظور کی گئیں، باقی تمام اپیلوں میں وفاقی محتسب کے فیصلوں کو بحال رکھا گیا۔ وفاقی محتسب کے افسران نے ضلعوں اور تحصیلوں میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھر کی دہلیز پر 3149 شکایات پر انصاف فراہم کیا۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں سکائپ، IMO اور انسٹاگرام کے علاوہ آن لائن بھی شکایات کی سماعت کی گئی، شکایت کنندگان گھر بیٹھے سماعت میں شامل ہوتے رہے۔ وفاقی محتسب میں بچوں کے مسائل کے حل کے لئے قومی کمشنر برائے اطفال کے نام سے ادارہ کام کر رہا ہے جو بچوں کی شکایات نمٹانے اور بچوں کے مسائل کے حل کے لئے سرگرم ہے۔ وفاقی محتسب نے اپریل 2022ء میں فریقین کے درمیان تنازعات کے غیر رسمی حل کا ایک پروگرام Informal Resolution of Dispute (IRD) کے نام سے شروع کیا جسے عوام الناس نے بہت سراہا۔ آئی آر ڈی کے تحت 3,141 شکایات کے فیصلے کئے جا چکے ہیں جب کہ 575 پر کارروائی جاری ہے۔ Out Reach Complaint Resolution (OCR) پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کریں، ہمارے افسران نے ملک بھر کے تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر جا کر 3149 شکایات کا ازالہ کیا۔ وفاقی محتسب نے جیلوں کی اصلاح کے لئے چاروں صوبوں میں اجلاس کر کے کئی اصلاحات کیں۔ سپریم کورٹ نے وفاقی محتسب کی ذمہ داری لگائی کہ جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات کے حوالے سے سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں، اس سلسلے میں سپریم کورٹ کو 16 سہ ماہی رپورٹیں پیش کی جا چکی ہیں۔ جس سے ملک بھر کی جیلوں میں کافی بہتری آئی ہے، قیدیوں کو مفت تعلیمی سہولیات فراہم کی گئیں نیز ذہنی مریض قیدیوں کو عام قیدیوں سے الگ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ ملک کے تمام صوبوں میں نئ جیلیں تعمیر کی گئیں تا کہ قیدیوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں۔ وفاقی محتسب نے ملک کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر یکجا سہولیاتی مراکز قائم کر رکھے ہیں جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق بارہ اداروں کے ذمہ داران چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔ سال 2023ء کے دوران ایک لاکھ 81 ہزار 872 مسافروں کو ان سہولیاتی مراکز کے ذریعے سہولیات فراہم کی گئیں۔ وفاقی محتسب نے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کی کہ ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازمین کے پنشن کے کیس ایک ماہ کے اندر مکمل کئے جائیں چنانچہ اب اکثر اداروں میں ریٹائرمنٹ کے چند دن بعد ہی ملازمین کو ان کے واجبات مل جاتے ہیں۔ ایسے سرکاری ادارے جن کے خلاف شکایات کی تعداد زیادہ ہے وفاقی محتسب کے ایڈوائزروں اور اعلیٰ افسران پر مشتمل معائنہ ٹیموں نے ان کے دورے کر کے موقع پر شکایات سنیں، لوگوں کو مسائل حل کرائے اور متعلقہ حکام کو نظام کی بہتری کے لئے ہدایات دیں۔ جنوری 2023ء میں وفاقی محتسب کے قیام کے چالیس سال مکمل ہونے پر تمام علاقائی دفاتر میں خصوصی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان پوسٹ نے یادگاری ٹکٹ بھی جاری کئے۔ 2023ء میں ہی وفاقی محتسب ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشین (اے او اے) کے متفقہ صدر منتخب ہوئے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے پی ایم ڈی سی کے ملازم کو ریٹائرمنٹ کے واجبات ادا کر دیئے گئے

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کوئٹہ میں پی ایم ڈی سی کے ایک ریٹائرڈ ملازم لال محمد نے درخواست دی کہ وہ 2018ء میں ریٹائر ہوا لیکن دفتروں کے بار بار چکر لگانے کے باوجود سے ابھی تک ریٹائرمنٹ کے واجبات ادا نہیں کئے گئے۔ کوئٹہ دفتر کے انچارج غلام محمد سرور بروہی نے اس لا پرواہی پر فوری نوٹس لیتے ہوئے محکمے سے رپورٹ طلب کر لی۔ کیس کی سماعت کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ سابق ملازم کو اس کے حق سے محروم رکھا گیا ہے چنانچہ پی ایم ڈی سی کو ہدایت کی گئی کہ عرصہ دراز سے زیر التواء پی ایم ڈی سی کے ملازم کے ریٹائرمنٹ کے واجبات فوری طور پر ادا کئے جائیں۔ وفاقی محتسب کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے پی ایم ڈی سی نے ریٹائرڈ ملازم کو اس کی ریٹائرمنٹ کے واجبات مبلغ چوبیس لاکھ روپے جاری کر دیئے ہیں جس کی شکایت گزار لال محمد نے تصدیق کرتے ہوئے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے کہ ان کی مداخلت سے اسے اس کا حق مل گیا ہے۔

200KVA کا ٹرانسفارمر نصب کر دیا گیا

سمبڑیال سے ایک شکایت گزار وسیم اکرم نے ایک خط میں وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست کی ہے کہ اوسی آر کے ذریعے سماعتوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے کیونکہ اس سے غریب لوگوں کو ان کے گھر کے قریب انصاف مل رہا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ ہمارے علاقے میں 100KVA کا ٹرانسفارمر لگا تھا جو بجلی کا لوڈ برداشت نہیں کر سکتا تھا، ہم بڑے عرصہ سے اس کو تبدیل کرانے کی کوشش کر رہے تھے مگر کامیابی نہ ہوئی۔ آپ کے ایڈوائزر شاہد لطیف نے سمبڑیال میں کھلی کچہری کے دوران ہمارا مسئلہ فوری حل کرا دیا اور ہمارے ہاں 200KVA کا ٹرانسفارمر لگا دیا گیا ہے جس سے علاقے کے عوام آپ کو دعائیں دیتے ہیں۔

برائے رابطہ:

ایڈوائزر (میڈیا): 051-9217259

کنسلٹنٹ (میڈیا): 051-9217232

ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پیغام

قارئین کرام!

سال 2023ء کی آخری سہ ماہی کا نیوز بلیٹن آپ کے ہاتھ میں ہے۔ وفاقی محتسب کے ادارے کی اکتوبر سے دسمبر تک کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سال رواں کے کارہائے نمایاں بھی زیر نظر شمارے میں مختصراً دیئے گئے ہیں۔ سال 2023ء کے دوران زیادہ تر توجہ گزشتہ برس شروع کئے گئے نئے اقدامات کو مزید بہتر بنانے اور ادارے کے بنیادی مقاصد کے حصول پر ہی مرکوز رہی، جس سے اس ادارے کی عوام الناس تک رسائی میں مزید بہتری کے ساتھ ساتھ اس کے دائرہ کار میں وسعت نیز مفت اور فوری انصاف کی فراہمی مزید آسان ہوگئی اور سرکاری اداروں کے نظام میں بھی کافی بہتری آئی۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے ازحد مسرت ہو رہی ہے کہ وفاقی محتسب کے ادارے کی عوام الناس میں پزیرائی میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے جس کا اندازہ شکایات کی بڑھتی ہوئی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے۔ سال 2023ء میں 194,099 شکایات آئیں جو کسی ایک سال میں موصول ہونے والی سب سے زیادہ شکایات ہیں اور گزشتہ سال موصول ہونے والی 164,174 شکایات کی نسبت 18 فیصد زیادہ ہیں۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں فیصلوں میں بھی 22 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سال 2023ء میں 85.4 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد ہو چکا ہے۔ شکایات میں یہ اضافہ نئے علاقائی دفاتر کے قیام، کھلی کچہریوں کے انعقاد، ثالثی اور مصالحتی انداز میں مسائل کے حل کے نظام Informal Resolution of Dispute (IRD) کو اپنانے، سرکاری اداروں کے دورے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال جیسے اقدامات سے ممکن ہوا۔ واضح رہے کہ یہ تمام کامیابیاں کوئی اضافی بجٹ اور مزید اسٹاف حاصل کئے بغیر حاصل کی گئیں۔ ان کامیابیوں میں بہت بڑا دخل ہیڈ آفس اور علاقائی دفاتر میں میرے رفقائے کار کا ہے جنہوں نے وفاقی محتسب کے مینڈیٹ کو آگے بڑھانے میں مشنری جذبے کے ساتھ کام کیا۔ میں یہاں یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ سال 2023ء میں حاصل کی گئیں یہ کامیابیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں جو مستقبل میں مزید تندہی سے کام کرنے کا پیش خیمہ ثابت ہوں گی۔ 1983ء سے 2023ء تک، چالیس سال کے دوران حاصل ہونے والے تجربات سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے، میں اور میرے رفقائے کار پرعزم ہیں کہ محتسب کے بنیادی تصور اور مقاصد، انسانی حقوق کے تحفظ، حکومتی انتظامات کی بہتری، قانون کی حکمرانی اور بنیادی آزادیوں کے حصول کے لئے اپنی مقدور بھر کوششیں جاری رکھیں گے۔ میں دعا گو ہوں کہ نیا سال ہمارے نیوز بلیٹن کے معزز قارئین کے لئے خوشیوں کا باعث اور فائدہ مند ثابت ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ملک و قوم کی خدمت کے راستے پر گامزن رکھے (آمین)

وفاقی محتسب کے پشاور، کراچی، ایبٹ آباد اور لاہور کے دورہ جات

جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کی فلاح کے لئے وفاقی محتسب کے اقدامات

قیدیوں سے آن لائن ملاقات کا فیصلہ قابل تحسین ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ، چیف سیکرٹری سندھ کے دفتر میں جیل اصلاحات سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں (24.11.2023)

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ملک بھر کی جیلوں میں قیدیوں کی فلاح اور جیلوں کی اصلاح کے حوالے سے چاروں صوبوں کے دورے کرتے رہتے ہیں۔ نومبر 2023ء کے دوران انہوں نے صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ سندھ میں جیل اصلاحات کا جائزہ لینے کے لئے پشاور اور کراچی کے دورے کئے۔

وفاقی محتسب نے 15 نومبر کو دورہ پشاور کے دوران چیف سیکرٹری آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ ندیم اسلم چوہدری، ہوم سیکرٹری خیبر پختونخواہ محمد عابد مجید، آئی جی جیل خانہ جات محمد عثمان مسعود، صوبائی محتسب جمال الدین شاہ، وفاقی محتسب علاقائی دفتر پشاور کے انچارج بادشاہ گل وزیر اور ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخواہ عامر جاوید سمیت اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ نے کہا کہ جیلوں کی بہتری صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، قیدیوں کے مسائل کے حل کے لئے مؤثر اقدامات کئے جا رہے ہیں جس کی وہ خود نگرانی کر رہے ہیں۔ قبل ازیں ایک بریفنگ کے دوران وفاقی محتسب کو بتایا گیا کہ صوبہ خیبر پختونخواہ کی 39 جیلوں میں 13,375 قیدیوں کی گنجائش ہے، صوبے کی جیلوں میں قیدی جوتے، پرس اور کھدر کے کپڑوں سمیت متعدد اشیاء اپنے ہاتھوں سے بنا رہے ہیں، ان کی آمدن سے ایک مناسب حصہ قیدیوں کو بھی دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں صوبے کی جیلوں میں پینے کے صاف پانی، واش روم، تعلیم، صحت، ویٹنگ ایریاز اور دیگر بنیادی ضروریات بھی پوری کی جا رہی ہیں جب کہ سات جیلوں میں ٹرانسجنڈرز کے لئے الگ کمروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ جیلوں میں قیدیوں کو مفت قانونی امداد اور ٹیکنیکل ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔ وفاقی محتسب نے ان اقدامات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے جیلوں اور قیدیوں کی حالت میں بہتری آئے گی۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اجلاس میں بتایا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں تمام صوبوں میں جیل ریفارمز کا عمل جاری ہے، خیبر پختونخواہ کی جیلوں میں مسائل پر قابو پانے کیلئے مثبت اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ قیدیوں سے آن لائن ملاقات کا فیصلہ قابل تحسین ہے۔ وفاقی محتسب نے جیلوں میں قیدیوں سے زوم کے ذریعے آن لائن ملاقات کے انتظام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے قیدیوں کے عزیز و اقارب گھر بیٹھے کمپیوٹر اور موبائل فون کے ذریعے ملاقات کر سکیں گے۔ انہوں نے جیل حکام کو ہدایت کی کہ جیلوں میں قیدیوں خصوصی طور پر خواتین اور کم سن قیدیوں کو سہولیات کی فراہمی پہلی ترجیح ہونی چاہیئے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے آئی جی جیل خانہ جات صوبہ خیبر پختونخواہ کو ہدایت کی کہ صوبے کی تمام جیلوں میں بائیومیٹرک سسٹم کی تنصیب اور ہر ضلع میں جیلوں کی تعمیر کا عمل مکمل کیا جائے تاکہ قیدیوں کو جیلوں میں بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے دورے کے دوران علاقائی دفتر پشاور میں ایک اجلاس کی صدارت بھی کی۔ انہوں نے اپنے علاقائی دفتر کے افسران کو کھلی کچہریوں کے ذریعے عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے عمل کو تیز کرنے اور وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی۔

27 نومبر 2023ء کو وفاقی محتسب صوبہ سندھ میں جیل اصلاحات پر عملدرآمد کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے کراچی تشریف لے گئے جہاں انہوں نے چیف سیکرٹری آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم، آئی جی جیل خانہ جات اور وفاقی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی خیبر پختونخواہ کے چیف سیکرٹری آفس میں جیل اصلاحات کے بارے میں ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں (15.11.2023)

محتسب علاقائی دفتر کراچی کے انچارج انوار حیدر سمیت اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایک بریفنگ کے دوران وفاقی محتسب کو بتایا گیا کہ صوبہ سندھ کی جیلوں میں لیگل ایڈ آفس اور این جی اوز کے تعاون سے قیدیوں کو مفت قانونی مدد فراہم کی جارہی ہے جب کہ نشے کے عادی، ذہنی امراض، ٹی بی، ہیپاٹائٹس اور دیگر خطرناک بیماریوں کے مریض قیدیوں کو عام قیدیوں سے الگ جگہ رکھا جا رہا ہے اور ان کے علاج معالجے کے لئے میڈیکل افسروں کی ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ عورتوں، بچوں اور ٹرانسجنڈرز کے لئے الگ کمروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے آئی جی جیل خانہ جات صوبہ سندھ کو ہدایت کی کہ صوبے کی باقی جیلوں میں بھی بائیومیٹرک سسٹم کی تنصیب اور ٹھٹھہ میں جیل کی تعمیر کا کام جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے قیدیوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے صوبے کی تمام جیلوں میں ڈاکٹروں کی تعیناتی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے بعد ازاں علاقائی دفتر کراچی کے افسران کے ساتھ ایک اجلاس میں علاقائی دفتر کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے اپنے دورے کے دوران اخبار نویسوں کے ساتھ ملاقات بھی کی اور انہیں جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کی فلاح کے لئے وفاقی محتسب کے اقدامات اور کارکردگی کے بارے میں آگاہ کیا۔

وفاقی محتسب نے یکم نومبر کو علاقائی دفتر ایبٹ آباد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے علاقائی دفتر کے افسران اور وفاقی سرکاری اداروں کے علاقائی سربراہان سے ملاقات اور ایک اجلاس کی صدارت کی۔ وفاقی محتسب نے علاقائی دفتر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے افسران سے کہا کہ علاقہ کے غریب عوام کے مسائل کے حل کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ اجلاس میں شریک تمام اداروں کے سربراہان نے وفاقی محتسب کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اجلاس میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کے افسران کے علاوہ پاسپورٹ آفس، نادرا، یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن، بجلی، گیس، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام اور ایف آئی اے سمیت متعدد اداروں کے علاقائی سربراہان نے شرکت کی۔ بعد ازاں وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس سے خطاب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی علاقائی دفتر لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں (13.12.2023)

کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ غریبوں کی عدالت ہے جس کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے، سرکاری افسران کو شکایات کے ازالے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانا چاہئیں۔ وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں، پنشنروں، قیدیوں بالخصوص قیدی خواتین اور بچوں کی سہولیات کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے میڈیا پر زور دیا کہ وہ محتسب کے پیغام کو عام کرنے میں تعاون کریں تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو اور وہ اس ادارے کے ذریعے فوری اور مفت ریلیف حاصل کرسکیں۔

13 دسمبر 2023ء کو وفاقی محتسب نے علاقائی دفتر لاہور کے دورہ کے دوران ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں علاقائی دفاتر فیصل آباد، سرگودھا اور گوجرانوالہ کے افسران نے بھی شرکت کی۔ بعدازاں وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔ وفاقی محتسب ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کا صدر منتخب ہونے کے بعد لاہور میں پہلی بار میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ گیارہ ستمبر کو اے او اے کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کے وفاقی محتسب کو متفقہ طور پر اے او اے کا صدر منتخب کیا گیا جو پاکستان کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ وفاقی محتسب نے علاقائی دفاتر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے افسران سے کہا کہ علاقہ کے غریب عوام کے مسائل کے حل کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ وفاقی محتسب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اضافی بجٹ اور مزید عملہ طلب کئے بغیر ہمارے افسران کی انتھک محنت نیز کھلی کچہریوں اور تنازعات کے غیر رسمی حل جیسے پروگراموں کے باعث عام لوگوں کے مسائل حل کرنے میں بہت بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں ہر سال شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنے میں میڈیا کا اہم کردار ہے۔ وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں، پنشنروں، قیدیوں بالخصوص قیدی خواتین اور بچوں کی سہولیات کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے میڈیا پر زور دیا کہ وہ محتسب کے پیغام کو عام کرنے میں تعاون کریں تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو اور وہ اس ادارہ کے ذریعے فوری اور مفت ریلیف حاصل کرسکیں۔

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا سی ڈی اے کا دورہ

اسلام آباد ہائی وے اور پارک روڈ کی توسیع جلد مکمل کرنے نیز مکانات کے تکمیلی سرٹیفکیٹ اور ٹرانسفر لیٹرز پر تمام کارروائی 45 دن میں مکمل کرنے کی ہدایت

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے سی ڈی اے کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم، سینئر انوسٹی گیشن آفیسر عدنان احمد، کنسلٹنٹ (میڈیا) خالد سیال، اے ایل او امیر علی پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دے کر سی ڈی اے کے مرکزی ڈائریکٹوریٹ بھیجی۔ سی ڈی اے کے خلاف شکایات کا زیادہ تر تعلق اسلام آباد ہائی وے اور پارک روڈ پر تعمیراتی کاموں کے باعث ٹریفک کا اژدھام، سڑکوں اور گلیوں کی ٹوٹ پھوٹ، سیوریج کے ناقص انتظام، تعمیراتی کام مکمل کرنے کے باوجود ٹھیکیداروں کو ادائیگیوں میں تاخیر، انفراسٹرکچر کی ناقص تعمیر، ایکوائر کی گئی زمین کے واجبات کی ادائیگی میں تاخیر، وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد اور سی ڈی اے کے ملازمین کی پنشن اور ریٹائرمنٹ کے واجبات کی ادائیگی میں تاخیر سے متعلق تھیں۔ ٹیم نے حقیقی صورتحال جاننے کے لئے سی ڈی اے کے چیئرمین اور اعلیٰ افسران سے ملاقات کے علاوہ ''یکجا سہولتی مرکز'' جا کر وہاں موقع پر موجود کسٹمرز سے ملاقات کر کے ان کے مسائل بھی سنے۔ دورے کے دوران معائنہ ٹیم نے اس بات کا نوٹس لیا کہ سی ڈی اے کے تعمیراتی کاموں میں غیر معمولی تاخیر سے عوام الناس کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹیم نے سی ڈی اے حکام کو تعمیراتی منصوبوں کا ٹائم فریم دینے کی ہدایت کی۔ ٹیم نے یہ ہدایت بھی کی کہ مکانات کے تکمیلی سرٹیفکیٹ اور ٹرانسفر لیٹرز پر اعتراضات ایک ماہ کے اندر صرف ایک ہی بار لگائے جائیں اور 45 دن کے اندر تمام کارروائی مکمل کی جائے نیز آئندہ وفاقی محتسب میں سماعت کے لئے گریڈ 19 سے نیچے کا کوئی افسر نہ آئے جو کیس اور قانون کی نوعیت سے مکمل طور پر واقف ہو تا کہ فیصلہ سازی میں سہولت ہو سکے۔ قبل ازیں سی ڈی اے کے ممبر (آئی ٹی) نے ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا کہ سی ڈی اے کا ''مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم'' مکمل طور پر کام کر رہا ہے۔ سی ڈی اے کے تمام دفاتر اس نظام سے منسلک کر دیئے گئے ہیں اور اکثر سروسز کو آن لائن کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں آئی ٹی پارک کے قیام کے لئے اخبارات میں اشتہار دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلام آباد میں زمین کے لین دین کے حوالے سے سی ڈی اے نے اپنے مرکزی دفتر کا سارا ریکارڈ ڈیجیٹائز کر لیا ہے اور دیگر دفاتر کے ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے کے منصوبے پر بھی کام جاری ہے۔ ممبر (آئی ٹی) نے بتایا کہ اسلام آباد میں پارکنگ کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے آٹو میٹڈ پارکنگ ایریاز بنائے جا رہے ہیں نیز مسافروں کی سہولت کے لئے 160 الیکٹرانک بسیں میٹرو بسوں میں شامل کی جا رہی ہیں۔ معائنہ ٹیم نے اپنے سابقہ دورے کے دوران عوامی مشکلات کے ازالے کے لئے سی ڈی اے کے ادارہ جاتی نظام اور طریق کار میں اصلاحات کے لئے قلیل مدتی اور طویل مدتی سفارشات پر مشتمل مفصل رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کی تھی۔ معائنہ ٹیم نے مذکورہ رپورٹ کی سفارشات پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا۔ ٹیم نے یکجا سہولتی مرکز کی کارکردگی کی تحسین کی جہاں آنے والے کسٹمرز کی اکثریت اس کی کارکردگی سے مطمئن تھی۔

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم سی ڈی اے کے دورہ کے دوران ایک کسٹمر کی شکایت سنتے ہوئے (1.11.2023)

وفاقی محتسب نے بیرون ملک مقیم پاکستانی کو ایک کروڑ واپس دلا دیئے

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر فیصل آباد میں محمد فیاض نامی ایک بیرون ملک مقیم پاکستانی نے درخواست دی کہ اس کے 33 ہزار 71 امریکی ڈالر چار پانچ سال سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں پڑے ہوئے ہیں، وہ یہ رقم حاصل کرنے کے لئے متعدد بار پاکستان آیا اور اسٹیٹ بینک سے رابطہ کیا مگر بینک کے اہلکار تاخیری حربے استعمال کرتے ہوئے شکایت کنندہ کو رقم دینے سے گریز کرتے رہے۔ وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر فیصل آباد کے شاہد حسین جیلانی نے اس کیس پر کارروائی کی جس کے نتیجے میں بیرون ملک پاکستانی کو 33 ہزار 71 امریکی ڈالر جو تقریباً ایک کروڑ پاکستانی روپے بنتے ہیں، واپس مل گئے ہیں جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے معلوم نہ تھا کہ پاکستان میں ایسے ادارے بھی ہیں جو بے لوث خدمت کرتے ہیں۔

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا پاسپورٹ آفس کا دورہ

ارجنٹ پاسپورٹ تاخیر سے دینے پر فیس واپس کی جائے، وفاقی محتسب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پاسپورٹ آفس کے خلاف ہزاروں کی تعداد میں شکایات کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے سینئر افسروں پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم پاسپورٹ آفس اسلام آباد بھیجی۔ اس ٹیم نے پاسپورٹ آفس اسلام آباد کے دورے کے دوران شکایات کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ موقع پر موجود افراد کی شکایات بھی سنیں۔ ٹیم نے پاسپورٹ انتظامیہ کے ساتھ طویل اجلاس کے دوران ان کے مسائل کا جائزہ لیا۔ ٹیم نے ڈائریکٹر جنرل آفس G-8 اور پاسپورٹ آفس G-10 کا دورہ کیا اور پاسپورٹ کے حصول کے لئے آنے والے افراد کی شکایات بھی سنیں۔ ٹیم کو پتہ چلا کہ بعض لوگ کئی مہینوں سے پاسپورٹ کے انتظار میں چکر لگا رہے ہیں اور بروقت پاسپورٹ نہ ملنے کے باعث متعدد افراد کے بیرون ملک کے ویزے بھی Expire ہو گئے ہیں۔ پاسپورٹ انتظامیہ نے ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا کہ پاسپورٹ کے کاغذ کی عدم دستیابی کے باعث پاسپورٹ جاری کرنے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ ٹیم نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اسے پاسپورٹ کا کاغذ خریدنے کے پیشگی انتظامات کرنا چاہئیں تا کہ لوگوں کو بروقت پاسپورٹ مل سکیں۔ ٹیم نے پاسپورٹ انتظامیہ کو یہ ہدایت بھی دی کہ آئندہ ارجنٹ پاسپورٹ کے حصول کے لئے آنے والوں کو مقررہ مدت کے دوران پاسپورٹ جاری کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ وفاقی محتسب کی ٹیم پاسپورٹ آفس G-10 پہنچی تو وہاں سینکڑوں افراد پاسپورٹ ملنے کے انتظار میں کھڑے تھے، جن کے بیٹھنے کے لئے کوئی معقول انتظامات بھی نہ تھے۔ ٹیم نے پاسپورٹ کے لئے آنے والوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی۔ ٹیم کو بعض شکایت کنندگان نے بتایا کہ درجنوں چکر لگانے کے باوجود انہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ انہیں پاسپورٹ کب ملے گا۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ سینکڑوں افراد نے ارجنٹ پاسپورٹ کے لئے اپلائی کیا مگر انہیں پاسپورٹ جاری نہیں کیا گیا۔ وفاقی محتسب کی ٹیم نے ایسے افراد کو ارجنٹ پاسپورٹ کی فیس واپس کرنے کی ہدایت کی۔ اطلاعات کے مطابق کم و بیش چار لاکھ پاسپورٹ زیر التواء ہیں۔ دریں اثناء وفاقی محتسب نے ہدایات جاری کیں کہ سیکرٹری داخلہ ان تمام معاملات کا مکمل جائزہ لے کر ان کے حل کو یقینی بنائیں تا کہ کل کو یہ مسئلہ دوبارہ درپیش نہ ہو۔

معائنہ ٹیم کا پولی کلینک ہسپتال کا دورہ

وفاقی محتسب نے پولی کلینک میں بدانتظامی کی انکوائری کا حکم دے دیا

ہسپتال کی ادویات فروخت کرنے والوں کی شناخت کر کے کارروائی کی جائے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے وفاقی دارالحکومت کے سب سے پرانے ہسپتال پولی کلینک میں بدانتظامی کے خلاف انکوائری کا حکم دیتے ہوئے وزارت صحت کو ہدایت کی ہے کہ مریضوں کی ادویات فروخت کرنے والوں کی شناخت کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ وفاقی محتسب نے ایم آر آئی مشین کو فوری فنکشنل کرنے، نرسوں کی خالی اسامیاں پر کرنے، مریضوں کو ڈاکٹر کے نسخے کے مطابق مکمل ادویات دینے اور الٹراساؤنڈ کے نظام کو بہتر کرنے کی بھی ہدایت کی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب کو بڑی تعداد میں شکایات ملی تھیں کہ پولی کلینک ہسپتال میں ایم آر آئی مشین موجود ہے مگر اسے استعمال میں نہیں لایا جا رہا۔ الٹرا ساؤنڈ کے لئے لمبی لمبی تاریخیں دی جاتی ہیں، بے ہوشی کی دوا انستھیزیا کا فقدان ہے، ڈاکٹر تاخیر سے ہسپتال آتے ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے، ہسپتال کا عملہ غیر تربیت یافتہ ہے۔ وفاقی محتسب نے عوام الناس کی طرف سے ایسی ہزاروں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے سینئر ایڈوائزر کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم ہسپتال بھیجی جس نے پولی کلینک کا دورہ کر کے مریضوں، ان کے لواحقین اور ہسپتال انتظامیہ سے مل کر مذکورہ شکایات اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد وفاقی محتسب کو ابتدائی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ معائنہ ٹیم کے دورہ کے دوران بعض مریض ہسپتال کی انتظامیہ کی عدم توجہی، لاپرواہی اور بے حسی پر مبنی رویے کی شکایات کیں۔ ٹیم نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا اچانک دورہ کر کے مریضوں کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ہسپتال انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔ ٹیم کو بتایا گیا کہ (Dialysis) کی سات مشینوں میں سے چار خراب ہیں، صرف تین فنکشنل ہیں۔ ٹیم نے محسوس کیا کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جن میں ہسپتال میں غیر معمولی رش، ڈاکٹروں کی تاخیر سے آمد، ادویات کا بروقت نہ ملنا، ڈاکٹروں کی تجویز کردہ ادویات سے کم مقدار میں ادویات کی فراہمی یا ان کی بجائے دوسری ادویات دینا، میڈیکل بلوں کی تصدیق میں غیر معمولی تاخیر، ہسپتال کے باہر سے لیبارٹری ٹیسٹ کروانے سمیت ہمہ نوع شکایات شامل تھیں۔ ٹیم نے ایمرجنسی، او پی ڈی، گائنی، لیبارٹری، اسٹور اور کچن سمیت ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور صفائی کی غیر تسلی بخش صورتحال پر انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ معائنہ ٹیم کی سفارشات کی روشنی میں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پولی کلینک انتظامیہ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ہسپتال میں ڈاکٹروں سمیت تمام عملہ کی بروقت حاضری کے لئے بائیومیٹرک نظام کو فعال کیا جائے۔ ڈاکٹر جتنی مقدار میں ادویات تجویز کریں وہ ایک ہی بار مریضوں کو دی جائیں تا کہ انہیں بار بار ہسپتال کے چکر نہ لگانا پڑیں۔ ساٹھ سال سے بڑی عمر کے مریضوں کو ایک ماہ اور اس سے کم عمر مریضوں کو پندرہ دن کی ادویات یکمشت دی جائیں، بار بار مریضوں کو چکر نہ لگوائے جائیں نیز کچن میں صفائی کو یقینی بنانے کے لئے ایس او پیز تیار کر کے ان پر عمل کیا جائے۔ ٹیم نے ہسپتال کی انتظامیہ کے مسائل اور مشکلات کا جائزہ لینے کے لئے ہسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر شہزاد منیر سمیت دیگر سینئر ڈاکٹروں سے بھی ملاقات کی۔ ہسپتال انتظامیہ نے ٹیم کو یقین دلایا کہ وہ وفاقی محتسب کی ہدایات کی روشنی میں ہسپتال کے نظم و نسق کو بہتر کرتے ہوئے مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرے گی۔

نئی اور مفید تبدیلیوں کے ساتھ وفاقی محتسب کی سرکاری ویب سائٹ کا اجراء

عوام الناس کی سہولت کے لئے اہم مندرجات کا اردو میں ترجمہ بھی شامل کر دیا گیا ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاق محتسب اعجاز احمد قریشی بٹن دبا کر اُردو ویب سائٹ کا افتتاح کر رہے ہیں۔(27.12.23)

جدید اور مزید فعال تبدیلیوں کے ساتھ وفاقی محتسب کے ادارے کی نئی ویب سائٹ کا اجراء کر دیا گیا ہے جس میں اہم معلومات اور مندرجات کو اردو میں پیش کرنے کے علاوہ اس کی رفتار کار میں اضافہ بھی شامل ہے۔ ویب سائٹ میں وفاقی محتسب کے دائرہ کار، اختیارات، شکایات داخل کرنے کا طریقہ اور وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر سمیت تمام ضروری معلومات انگریزی کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی فراہم کر دی گئی ہیں۔ اس تجدید نو کے بعد اب کوئی بھی شخص اپنی مرضی کی معلومات تک بہ آسانی اور تیزی کے ساتھ رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ وفاقی محتسب نے 27 دسمبر کو ایک سادہ مگر پروقار تقریب میں اس ویب سائٹ کا افتتاح کیا جس میں وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے اعلیٰ افسران کے علاوہ علاقائی دفاتر کے عہدیداروں نے آن لائن شرکت کی۔ اس موقع پر نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (NITB) کے نمائندے بھی موجود تھے جنہوں نے اس ویب سائٹ کو بہتر اور مزید فعال بنانے میں مدد کی تھی۔ وفاقی محتسب نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی ویب سائٹ عام لوگوں اور شکایت کنندگان کو نہ صرف بنیادی معلومات فراہم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے بلکہ ڈاک خرچ یا سفر کی صعوبت کے بغیر انہیں آن لائن شکایت کے اندراج کی سہولت بھی فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب پاکستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے کم پڑھے لکھے افراد اردو میں دی گئی معلومات سے براہ راست استفادہ کر سکیں گے اور انہیں وفاقی محتسب سے رابطہ کرنے، شکایات درج کرانے اور ان شکایات پر ہونے والی کارروائیوں سے آگاہ رہنے میں بھرپور سہولت ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید ٹیکنالوجی اور آلات کی مدد سے اب اس ویب سائٹ کو نئے انداز سے پیش کرنے کے بعد اس کی رفتار کار میں بھی اضافہ ہو گیا ہے اور اس کے استعمال کا طریقہ بھی آسان ہو گیا ہے نیز اس میں انگریزی کے ساتھ ساتھ اردو عبارت کی موجودگی سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں گے جنہیں قبل ازیں انگریزی عبارت کے باعث مشکلات درپیش تھیں۔ وفاقی محتسب نے کہا ہے کہ ادارے کی ویب سائٹ کی تجدید نو اور اس میں اردو معلومات کا اضافہ کرنے سے ہمارا بنیادی مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ اور بالخصوص غیر ترقی یافتہ اور پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو اس ادارے کے دائرہ کار، ذمہ داریوں، حدود کار اور کاموں کے بارے میں آگاہی فراہم کی جا سکے اور انہیں علم ہو سکے کہ وفاقی محتسب ان کے کون کون سے مسائل بہ آسانی حل کر سکتا ہے اور وہ اس ادارے سے کس طرح استفادہ کر سکتے ہیں۔

وفاقی محتسب کی ٹیم کا علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا دورہ

یونیورسٹی کے وسیع و عریض رقبے سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات پر سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ڈاکٹر انعام الحق جاوید ایڈوائزر (میڈیا)، ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم راجپوت، سینئر انوسٹی گیشن آفیسر عدنان احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں بھیجی۔ ٹیم نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور تمام شعبوں کے سربراہان کے ساتھ میٹنگ کر کے مسائل کا جائزہ لیا۔ ٹیم نے یونیورسٹی میں آنے والے طلبہ سے مل کر ان کے مسائل بھی سنے اور انہیں حل کرنے کے لئے یونیورسٹی انتظامیہ کو فوری ہدایات دیں۔ ٹیم نے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کیا اور یونیورسٹی کے ملازمین کے مسائل کا جائزہ لیا۔ واضح رہے کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے ملک بھر میں 54 علاقائی دفاتر کام کر رہے ہیں، جن میں تقریباً گیارہ لاکھ کے قریب طلبہ زیر تعلیم ہیں، جن کے نتائج کی ترسیل میں تاخیر، اہلیت کے باوجود داخلہ نہ ملنے، مشقوں کی گمشدگی اور بروقت چیکنگ نہ ہونے، داخلہ نہ ہونے کی صورت میں داخلہ فیس واپس کرنے میں تاخیر اور کوائف کے غلط اندراج سمیت دیگر بہت سے معاملات میں شکایات موصول ہوتی ہیں۔ ٹیم نے وائس چانسلر کے ساتھ میٹنگ کے دوران ان شکایات کے ازالے، یونیورسٹی کے وسیع و عریض رقبہ سے فائدہ اٹھانے اور یونیورسٹی میں کلاسز کی تعداد بڑھانے اور طلبہ کی سہولت کے لئے کم از کم پانچ ای میل ایڈریس بنانے کے بارے میں انتظامیہ کو ہدایات دیں۔

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے پالیسی ہولڈر کو دو کروڑ روپے دینے کا حکم

ایک شکایت گزار مرزا اعظمت بیگ نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر ملتان میں درخواست دی کہ اس کے بھائی مرزا شفقت بیگ نے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن سے 27 دسمبر 2018ء کو دو کروڑ روپے کی انشورنس پالیسی خریدی۔ 20 مئی 2020ء کو اس کے بھائی کا انتقال ہو گیا تو اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن سے پالیسی کی رقم ادا کرنے کے لئے رابطہ کیا گیا مگر کارپوریشن نے یہ کہہ کر پالیسی کی رقم دینے سے انکار کر دیا کہ پالیسی ہولڈر مختلف بیماریوں میں مبتلا تھا جو اس نے پالیسی حاصل کرتے ہوئے ظاہر نہیں کیں لہٰذا مرحوم کو پالیسی کی رقم نہیں دی جا سکتی۔ وفاقی محتسب میں کیس کی انکوائری کے دوران پتہ چلا کہ پالیسی خریدنے سے قبل اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے ڈاکٹر سے مرحوم کا طبی معائنہ کرایا گیا تھا اور ڈاکٹر نے انہیں ہر لحاظ سے فٹ قرار دیا تھا۔ وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر ملتان کے سینئر انوسٹی گیشن افسر ڈاکٹر محمد زاہد ملک کے روبرو سماعت کے دوران فریقین نے اپنا اپنا موقف پیش کیا۔ کیس کی تفصیلی تفتیش کے بعد وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کو حکم دیا ہے کہ وہ مرحوم کے لواحقین کو پالیسی کی رقم مبلغ دو کروڑ روپے ادا کر کے تیس دن کے اندر رپورٹ پیش کرے۔

وفاقی محتسب نے ایک لاکھ 37 ہزار اضافی یونٹ ریفنڈ کرا دیئے

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج مشتاق احمد اعوان کو بجلی کے بھاری بلوں کے ستائے ہوئے متعدد متاثرین نے بتایا کہ ان کے علاقے میں فیسکو کا میٹر ریڈر اضافی یونٹ ڈال دیتا ہے جس سے ان کے بل بہت زیادہ آتے ہیں۔ وفاقی محتسب میں ان شکایات کی سماعت کے دوران میٹر ریڈر کے خلاف زیادہ بل بھیجنے کی شکایات درست پائی گئیں جنہیں محکمہ نے تسلیم کیا اور مختلف شکایت کنندگان کو ڈالے گئے ایک لاکھ 37 ہزار اضافی یونٹ واپس لے لئے، جس پر متاثرین نے وفاقی محتسب اور علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ فیسکو کے خلاف ہمیں اتنا بڑا ریلیف مل جائے گا۔ وفاقی محتسب نے متعلقہ میٹر ریڈر کے خلاف تادیبی کارروائی کا حکم بھی دے دیا ہے۔

بیوہ کو 31 لاکھ کا چیک مل گیا

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک بیوہ نے شکایت کی کہ اس کا شوہر اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن میں سیلز مینجر تھا، اس نے کارپوریشن سے ایک پالیسی بھی خرید رکھی تھی۔ سال 2021ء میں اس کے شوہر کی وفات ہو گئی۔ بیوہ انشورنس کمپنی کے دفتر کے چکر لگاتی رہی مگر اسے پالیسی کی رقم نہ ملی تو اس نے وفاقی محتسب میں درخواست دے دی۔ وفاقی محتسب کے انوسٹی گیشن افسر عارف خان کنڈی نے صرف چالیس روز کے اندر بیوہ کو 31 لاکھ روپے کا چیک دلا دیا، جس پر بیوہ نے وفاقی محتسب اور اس کے عملے کو ڈھیروں دعائیں دیں۔

پوسٹل لائف انشورنس نے وفاقی محتسب کے حکم پر ایک کروڑ روپے کا چیک دے دیا

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر ملتان کے انچارج جاوید محمود بھٹی کو چند شکایت کنندگان نے بتایا کہ انہوں نے پوسٹل لائف انشورنس سے انشورنس کی پالیسیاں لیں، ان کی پالیسیوں کی مدت ختم ہو چکی ہے مگر انہیں پالیسی کی رقم نہیں دی جا رہی۔ وفاقی محتسب ملتان کے انچارج نے محکمہ کو طلب کر کے کیس کی سماعت کی۔ اس دوران محکمہ نے پالیسیوں کی رقم ادا کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا چنانچہ چند ہی دنوں میں ایک کروڑ روپے سے زائد مالیت کے چیک پالیسی ہولڈرز کو جاری کر دیئے گئے جس پر انہوں نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے بصارت سے محروم نوجوان کو گریڈ 17 کی ملازمت مل گئی

وفاقی محتسب کو بصارت سے محروم ایک نوجوان سید طاہر حسین نے درخواست دی کہ اس نے نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم اتھارٹی (NAECTA) میں گریڈ 17 کے لئے ٹیسٹ اور انٹرویو پاس کر لیا مگر محکمے نے اسے یہ کہہ کر ملازمت دینے سے انکار کر دیا کہ وہ بصارت سے محروم ہے۔ وفاقی محتسب میں شکایت کی سماعت کے دوران معلوم ہوا کہ شکایت گزار مذکورہ ملازمت کے لئے اہل ہے اور وہ ٹیسٹ انٹرویو میں بھی پاس ہو چکا ہے چنانچہ وفاقی محتسب نے اسے گریڈ سترہ میں بھرتی کرنے کا حکم دے دیا۔ اب وفاقی محتسب کے عملدرآمد کے ایڈوائزر فضل کریم خٹک کی کوششوں سے شکایت گزار کو تقرری کا حکم نامہ مل گیا ہے جس پر اس نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

وفاقی محتسب کے ایڈوائزر فضل کریم خٹک بصارت سے محروم نوجوان سید طاہر حسین کو تقرری کا حکم نامہ دے رہے ہیں، ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم راجپوت بھی ہمراہ ہیں

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور اوسی آر کی تصویری جھلکیاں

اسلام آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے وفد نے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، اس موقع پر لئے گئے گروپ فوٹو میں وفد کی سربراہ صبا فاروق ایڈوکیٹ، سیدہ ردائے بتول ایڈوکیٹ، جمیل فیاض راجپوت ایڈوکیٹ اور ارشد محمود ایڈوکیٹ موجود ہیں، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے رجسٹرار محمد ثاقب خان اور سینئر انوسٹی گیشن افسر عدنان احمد بھی نظر آرہے ہیں۔(17.10.2023)

علاقائی دفتر حیدرآباد کے انچارج ڈاکٹر سید رضوان احمد میر پور خاص میں نادرا دفتر کا دورہ کر رہے ہیں(05.12.2023)

علاقائی دفتر ڈیرہ اسماعیل خان کے انچارج عارف کنڈی بھکر میں شکایت سن رہے ہیں(07.11.2023)

علاقائی دفتر خاران کے شہزادہ علاؤالدین راسکوہ کے شکایت کنندگان کے مسائل سن رہے ہیں (20.11.2023)

علاقائی دفتر فیصل آباد کے انچارج غضنفر مہدی بیت المال کے دورہ کے دوران ایک اجلاس میں(10.10.2023)

علاقائی دفتر خضدار میں کنسلٹنٹ کاشف بلوچ طلبہ کے مسائل سن رہے ہیں(06.11.2023)

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے انچارج میاں محمد شفیع نارووال میں کیس کی سماعت کرتے ہوئے (11.10.23)

علاقائی دفتر لاہور کے ایسوسی ایٹ ایڈوائزر طارق محمود شیخوپورہ میں شکایات کی سماعت کر رہے ہیں(22.11.2023)

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور او سی آر کی تصویری جھلکیاں

چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ ندیم اسلم چوہدری کی طرف سے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کو قیدیوں کی تیار کردہ مصنوعات پیش کی جارہی ہیں

وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی کیسکو افسران کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے (03.10.2023)

علاقائی دفتر ملتان کے انچارج محمود جاوید بھٹی بورے والا ضلع وہاڑی میں شکایات سن رہے ہیں (11.12.2023)

علاقائی دفتر بہاولپور کے انچارج اعجاز احمد لون مختلف محکموں کے خلاف شکایات کی سماعت کر رہے ہیں (14.11.2023)

شکایت سنٹر صدہ میں ڈپٹی ایڈوائزر بختیار گل شکایات سن رہے ہیں (22.11.2023)

علاقائی دفتر ملتان کے ڈاکٹر زاہد ملک ایک مرحوم بیرون ملک پاکستانی کے لواحقین کو امدادی چیک دلوا رہے ہیں (11.10.2023)

علاقائی دفتر سکھر کے سید محمود علی شاہ یوٹیلٹی اسٹور کا دورہ کر رہے ہیں (29.11.2023)

علاقائی دفتر سوات کے سیف الرحمان مالاکنڈ میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سنتے ہوئے (11.08.2023)

علاقائی دفتر سرگودھا کے انچارج مشتاق احمد اعوان جوہر آباد میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (22.11.2023)

شکایات سنٹر وانا میں سینئر انوسٹی گیشن افسر عمران خان شکایات کی سماعت کر رہے ہیں (18.10.2023)

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف
وفاقی محتسب سے شکایت کریں

40 years of service
1983-2023

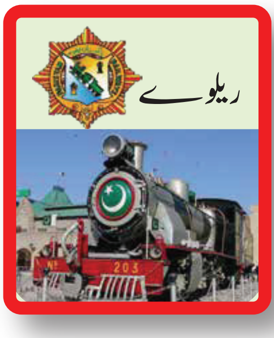

وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بجلی، سوئی گیس، نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کر کے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی مرکزی/علاقائی دفتر آ کر شکایت درج کرا سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع، امور خارجہ، عدالتوں میں زیر سماعت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
ombuds.registrar@gmail.com
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/wafaqimohtasib
www.mohtasib.gov.pk
/store/apps/details?id=com.pk.gov.wafaqimohtasib

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

36- شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان، G-5/2, اسلام آباد
فون نمبر: 92-51-9213886-7
فیکس نمبر: 92-51-9217224

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، لاہور
3rd,15A فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، ڈیوس روڈ، لاہور
فون نمبر: (92)42-99201017-18
فیکس نمبر: (92)42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، کوئٹہ
سول ڈیفنس بلڈنگ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ۔
فون نمبر: (92)81-9202679
فیکس نمبر: (92)81-9202691
ای میل: ombuds.wmsroq@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر 32-C، کیپٹن محمد سرور شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن A-، بہاولپور
فون نمبر: (92)62-9255613
فیکس نمبر: (92)62-9255614
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، حیدرآباد
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 03، 6th فلور، ٹھنڈی سڑک، حیدرآباد
فون نمبر: (92)22-9201601
فیکس نمبر: (92)22-9201600
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroh@gmail.com

علاقائی دفتر، میرپورخاص
شجاع آباد، تالوکہ کمپلیکس ڈگری روڈ
نزد مکھن سموں، میرپورخاص، سندھ
فون: 021-3407171

علاقائی دفتر، خضدار
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ
کمشنر آفس، خضدار
فون: 0300-2681375

علاقائی دفتر، کراچی
4-B، فیڈرل گورنمنٹ سیکریٹریٹ، صدر، کراچی
فون نمبر: (92)21-9920115
فیکس نمبر: (92)21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، سکھر
مکان نمبر 107-A، نزد نادرا آفس، سندھی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ائرپورٹ روڈ، سکھر
فون نمبر: (92)71-9310884
فیکس نمبر: (92)71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر P-21، نیوسول لائن نزد ٹوٹل پٹرول پمپ، جیل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: (92)41-9201055
فیکس نمبر: (92)41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
144-145، 1st فلور، ممتاز مارکیٹ، نزد نادرا ایگزیکٹو آفس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: (92)55-9330616
فیکس نمبر: (92)55-9330636
ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com

علاقائی دفتر، خاران
ریجنل آفس کوئٹہ روڈ، خاران
فون نمبر: (92)847-510305
فیکس نمبر: (92)847-510305

شکایات سنٹر، وانا
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، وانا
جنوبی وزیرستان
فون: 0965-211046

علاقائی دفتر، سرگودھا
آفس آف صوبائی محتسب پنجاب
پی اے ایف روڈ نزد سرکٹ ہاؤس سرگودھا
فون نمبر: (92)48-9330155
فیکس نمبر: (92)48-9330156

شکایات سنٹر، صدہ
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، صدہ، ضلع کرم
فون: 0333-9108025

علاقائی دفتر، پشاور
1st فلور، بنوویلنٹ فنڈ بلڈنگ، پشاور کینٹ، پشاور
فون نمبر: (92)91-9211570
فیکس نمبر: (92)91-9211571
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، ملتان
مکان نمبر 15-C، وحدت کالونی، ملتان
فون نمبر: (92)61-9330026
فیکس نمبر: (92)61-9330027
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈیرہ اسماعیل خان
پلاٹ نمبر 1، سروے نمبر 79، قائداعظم روڈ نزد جی پی او چوک
کینٹ، ڈیرہ اسماعیل خان
فون نمبر: (92)966-9280164
فیکس نمبر: (92)966-9280256
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر، ایبٹ آباد
کمرہ نمبر 6، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیکریٹریٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر: (92)992-9310538
فیکس نمبر: (92)992-9310549
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroa@gmail.com

علاقائی دفتر، سوات
نزد اللہ اکبر مسجد سیدو شریف، سوات
فون: (92)0946-920052
فیکس: (92)0946-920051

شکایات سنٹر، سبی
ڈپٹی کمشنر آفس
سبی، بلوچستان
فون: 0332-7919990